

ہے۔ (ص ۱۳۲) معادن کی کئی پیچیدگیاں ہیں، ان میں سے ایک تیل گیس وغیرہ کا کسی شخص کی ملکیتی زمین سے نکل کر اس کا حق قرار پاتا ہے۔ (ص ۱۵۴) اس کے معنی یہ ہیں کہ ایسی معدنیات کا معاملہ افراد پر چھوڑ دیا جائے۔ اور وہ اگر براہ کی ٹیکنالوجی کے مصارف برداشت نہ کر سکیں تو سب کچھ زمین کے اندر دبا رہے اور حکومت کام کرنا چاہے تو قطعہ زمین کا مالک حاصل شدہ دولت کا ایک بڑا حصہ اجتماعی ہود سے الگ کر کے لے جائے۔ ملحوظ یہ بھی رہنا چاہیے کہ کسی کی م۔ ایکڑ زمین میں تیل کا جو کنواں کھودا جائے گا وہ نیچے کے کتنے وسیع رقبے سے تیل حاصل کرے گا (ص ۱۵۵)۔ مؤلف نے آگے چل کر ذاتی رائے دی ہے کہ تیل اور گیس کی برآمد کا کام سرکاری سلج پر ہونا چاہیے۔ مگر پھر اس میں سے نکوۃ نکالنے کے کیا معنی؟ (ص ۱۵۷) (۱۵۸)۔ کسی کافر کو معدن نکالنے کا حق نہیں دیا جائے گا۔ نہ غیبی لحاظ سے یہ درست ہے، مگر عملی دشواریاں یہ ہیں کہ بعض معدنیات کی بجاری ٹیکنالوجی مسلہ نوں کے تحت میں نہ ہو۔ (ص ۱۵۵) لقطع کے طریق اعلان میں ریڈیو، ٹیلی وژن کے ذرائع کا اضافہ کرنا چاہیے (ص ۱۵۵) ذی حیثیت مساکین (ص ۱۸۶ - ۱۸۷) کی طرف توجہ کرنے سے پہلے مغلوں کی احوال اور معدود لوگوں کی اکثریت کو سنبھالا جائے۔ کام چوروں اور بے روزگاروں میں مناسب امتیاز کر دیا گیا ہے (ص ۱۸۸ - ۱۸۹) نکاح کے سلسلے میں کچھ عبارت مسخ ہو گئی ہے (ص ۱۹۸) پاکستان کے حوالے سے ایک اہم ضرورت یعنی کہ وصولی و صرف نکوۃ کی مشینری کا بہتر نقشہ تجویز کیا جاتا رہے حیثیت مجموعی ابواب و فضول کی زیادہ بہتر شکل دی جاسکتی ہے۔ بعض جگہ متفرق بیانی کا انداز ہے۔

متذکرہ اشارات تنقیص کے لیے نہیں ہیں، بغیر خوراک نہ مشورے کی روح رکھتے ہیں۔ ان اشارات سے قطع نظر، اس کتاب کو لکھ کر مرتب نے بڑی اچھی خدمت کی ہے اور یقیناً اس کی قدس کی جائے گی۔

جناب راز کشمیری بہت طباع ہیں اور صاحب ابداع۔
نعت بھی ان کا خاص دائرہ نگارش ہے۔ تعلیم اور شعروادب
کے میدانوں میں وہ ایک مقام رکھتے ہیں۔ پچھلے سال انہوں نے
ایک دلچسپ نقشہ برکھار بنایا۔ ایسی نعتیں جن میں "صلی اللہ علیہ وسلم"
بطور ردیف کے آتا ہے، مختلف شعراء نے ان سے اخذ
کیں اور کچھ سے فرمائش کر کے لکھوائیں۔ اب ۱۹۷۱ء کی نعتوں کا

کتاب : صلی اللہ علیہ وسلم
مرتب : راز کشمیری
ناشر : سیرت مشن پاکستان - لاہور
صفحات : ۲۰۸
سفید کاغذ، خوبصورت طباعت
قیمت مجلد : ۳۳ روپے